منشور رسولان ہمہ محتاج بخاتم | باخاتم و مہر آمدہ منشور محمدؐ | توریت بلا توریہ انجیل بہ تبجیل | گویان صفت و سیرت مبرور محمدؐ

نمبر ۱۱ | مورخہ ۳ ماہ شوال المکرم ۱۲۷۹ ہجری روز پنجشنبہ | جلد

لا الٰہ الا اللہ | مثنوی | محمد رسول اللہ

اللہ رے اوسکی کبریائی — ہے مور کو دعوی خدائی — کہتے ہین جناب عیسیٰ سنے — مضمون عمدہ جواب اچھے

اک پرچہ ہی امریکن مشن کا — پتا شداد کے چمن کا — اور لکھتے رہینگے تا بحشر — انشاء اللہ اے برادر

اہل اسلام کے جگر پر — ہر نقطہ ہے اُسکا نوک خنجر — وہ شمس ہے یہ ہی ابر رحمت — جاوہ وہ ہی یہ ہے کرامت

توہین جناب سرور دین — چھپواتے ہین اُسمین تا کہین — مزدور وہ یہ خلیل یزدان — وہ نار یہ نور باغ رضوان

مسٹر مسمور کا ہے کاغذ — مرد مغرور کا ہے کاغذ — شاہنشہ انبیا کا فرمان — تاج سر اصفیا کا فرمان

بدلے ہوئے دین احمدی کے — دو ایک ہین پشتبان اسکے — آئینہ حق سے مُنہ نہ پھیرو — میزان خرد مین اسکو تولو

ہین انمین سے اک بڑی محرر — کالک اونکا ہی نوک تیغ نادر — کھلجائیگا حال حق و باطل — صورت کے ہی آئینہ مقابل

بندیکو خدا بنانے والے — برگشتہ رجب علی بچارے — عیسے کی منادی بدزبانی — بتلاؤ کہان ہے میری جانی

حق پوچھو تو شمس ہے ادب سے — اہل اسلام تاب مین تم — توہین ہنین ہی دین کی دعوت — ذات اشرف کی ہی شرافت

سرکار فرنگ کی بدولت — آزادئی دین کی ہی بشارت — بیوجہ جو ہمکو چھیڑتے ہو — ہے نہر یہ چھیڑ چہاڑ سمجھو

آیا یہہ خیال دلمین غم کے — منشور محمدی نکالے — کس پرچے مین دین عیسیٰ کی — تو ہین بتاؤ کس نے لکھی

تائید سے دینی بھائیون کی — چمکائی ہے تیغ طبع اپنی — اوروں سے نہین ہی کام ہمکو — دو ایک سے ہی کلام ہمکو

لکھے کے جواب منصفانہ — واصف جنکا ہی اک زمانہ — معذور رکھو مسیحی بھائی — کلمہ پڑھو ہو کے لڑائی نا

بنی ہے جسکا ضد کفر ہے مثل مشہور ہے کفر و اسلام کا
فرق وہ بیان خدا کی مرضی کے موافق کبھی نہین ہے
کیونکہ رب العزت ارشاد فرماتے ہین کہ ولا یرضیٰ
لعبادہِ الکفر خدا ایک کے دل پر بھی کفر کا اثر نہ ڈالے
کوئی بات تو کیا سب بات خلاف مرضی تقدس تعالیٰ شانہ
لکھے گئے ہین نادانی یعنے کفر جہلی کبھی معاف نہین ہوتا
جیسا کفر نفاقی اور عنادی اور جحودی اور خدا کا حکم بھی
غیر کفر و شرک پر ہوتا نہ کفر و شرک پر ہدایت المسلمین
کیونکہ ہم صرف تیری ہی مرضی کے موافق چلنا اور چلانا چاہتے
ہین مسیح کے نام سے ہماری یہ دعا سن لے منشور محمدی
خدا کی مرضی کے موافق چلنے اور چلانے کی بابت سوای
اسلام کے کفر مین کبھی نہین بولی جاتی ہدایت المسلمین
تو تثلیث کو خدا کی مرضی بتا رہی ہے منشور محمدی خدا کی پناہ مسیح تو
خود خدای مجسم اور تین کے مجموعے کا ایک جز ہے تو
دعا کا سننے والا کون ہے جب سمیع دوسرا ہے تو وہی
خدا ہے نہ مسیح مسیح فقط وسیلہ ہے تو کیون مسیح کو خدا
مان رہے ہو اگر آمین قبولیت مین آوے تو وہ قضا
حاجت کفار ہے نہ کرامت اظہار ہدایت المسلمین
بندہ کمترین عماد الدین پانی پتی حال وارد امرتسر
ناظرین کی خدمت مین عرض کرتا ہے کہ بارہ سو برس
سے اہل اسلام نے کتب مقدسہ کی نسبت تحریف لفظی
معنوی کا دعوی کرنا شروع کیا اور سبب اسکا یہ ہوا کہ
تعلیم محمدی جو برخلاف اُن کتب مقدسہ کے ہے اور

نبوت محمدی جو کسیطرح ثابت نہین ہو سکتی اس صورت
مین قایم رہ سکتی ہے کہ جب کتب مقدسہ غیر معتبر ہو جاوین
مگر فضل الٰہی سے یہ جھوٹا دعوی انکا آج تک ثبوت کو
نہ پہنچا منشور محمدی یہ بندہ کمترین کچھ تواضع وانکسار
کی راہ سے نہین ہے بلکہ حقیقت ہے کیونکہ یہہ بندہ کمترین
خدا کے بندے نہین بلکہ بندے کو بندے ہیں یعنی محمد
عیسیٰ کے بندہ قویتر کی خدمت مین جو خدائی قوی کا ہے
ہے بندہ کمتر کی کیا چلے بلکہ بت کے بندے کے روبرو بھی
بندہ کمترین کا زور چلنا مشکل ہے کیونکہ جو بت پرست
بت کو خدا نہین جانتا بلکہ بت کو بندہ ہی جانکر خدا کے
کرنے کے کام اسکے ساتھ بجا لاتا بندہ کمترین جن دنون
مین مسلمان تھے البتہ دین اسلام کے عامد تھے اب تو اس سے
پھر گئے اور اسکے ڈھانے کی کوشش مین ہین پھر عماد الدین
تام سر بر عکس نہند نام زنگی کافور۔ کیسا وہ کہے کہ تعلیم
محمدی جو برخلاف ان کتب مقدسہ کے ہے ہم کہتے ہین
تعلیم محمدی کا اصل الاصول رب العزت تعالیٰ شانہ کی
توحید یعنے اسکے ساتھ کسی کو شریک نکرنا نہ عبادت مین نہ
عادت مین نہ علم مین نہ تصرف مین اور اسکی تعلیم ہے کہ
کتب مقدسہ اسباب مین تعلیم محمدی کے برخلاف مین ہین
کبھی نہین مگر شرایع مین مبائن ہین کیونکہ لکل جعلنا
منکم شرعۃ ومنہاجا مبائن اور ہے اور تخالف اور اور
ثبوت اور عدم ثبوت واقعی ہوا چاہیے پھر جو ایمان مین
شک کرنیوالا یون کہے کہ فلان حضرت کی نبوت کیسے

ثابت نہین ہوسکتی زبان کی بولی ہے یون تو ہر منکر کہتا
ہے کہ حضرت ابراہیم کی نبوت حضرت داؤد کی نبوت حضرت
موسیٰ کی نبوت حضرت عیسیٰ کی نبوت کسیطرح ثابت نہین
ہوسکتی کیا کوئی شخص کسی چیز پر قایم کرنے کیواسطے ایک
چیز کو غیر معتبر کہتے ہی وہ چیز قایم ہوجاسکتی ہے کبھی نہین
جب اسکی بے اعتباری حقیقۃً ہوتی ہے تب ہی قایم
ہوتی ہے تمہاری لکھنے سے معلوم ہوتا ہے کہ نبوت محمدی
بے اعتباری کے فقط دعوے سے ثابت ہوگئی بھلا کہیں
سنے ہو کہ دعوی الشیٔ بمجردہ برہان اسی ہے یا نہین جیسا
الحمد للہ کا دعویٰ پھر اُسی کا معطوف والنبوۃ لمحمد رسول
اللہ کو سمجھو دلایل اسکے بین ہین بیان کی حاجت نہین
اور یہہ کہنا کہ فضل الٰہی سے یہ جھوٹا دعویٰ دعویٰ انکا
آج تک ثبوت کو نہ پہنچا یہہ خود جھوٹا دعویٰ ہے کیونکہ
اس دعوے کو کسی طرح کی دلیل نہین چونکہ ثبوت کو پہنچ چکا
اسواسطے ابتک چلا اور قیامت تک چلیگا ایسا چلتا ہی
بنکو دبا کر چلتا ہے ہو الذی ارسل رسولہ بالہدیٰ
ودین الحق لیظہرہ علی الدین کلہ ولو کرہ المشرکون
کوی چون چرا کرتا ہے سوائے بلجانے کے اُس سے کچھ
نہین سد ہر تا فقط + باقی آیندہ۔

مضمون

مصنفہ جناب امام اہل فن مناظرہ اہل کتاب
مولوی محمد ابو المنصور صاحب مدظلہ

ہفتہ عشرہ ہوا کہ دہلی مین پانچ شخصون نے ایک ضعیفہ نصرانیہ

کو قتل کیا ہے۔ انمین تین شخص تو قائلین تثلیث مدت
دراز سے ہین پس جب تین نے اوس ایک پر حملہ کیا تثلیث
کے ظاہر ہوتے ہی توحید کب قایم رہ سکتی تہی اور اسلیئے ہی
کہ یہہ تینون عقیدہ تثلیث کیطرح نوجوان اور وہ ایکتن قلم
توحید کی مانند دیرینہ وناتوان تہی یہہ تینون زندہ قتل
کے تیسرے دن انگشت نمائی خاص وعام ہوے اور وہ ایک
مردہ دو تین گھونسے کہا کر ایکدم مین تمام ہوئی عیسائیون
مین مروقت سکرمنٹ کی شراب تبرکاً پینا حسنات ہی
پس شراب کی عوض تیمناً دہتورہ سے اوس ضعیفہ کو ہلاک
کرنا مستحسن سمجہا گیا اور چونکہ گرجا گہر تجدید تثلیث کے لئے
مخصوص ہے پس ان تینون نے وہین بیٹھکر اوس ضعیفہ
کے مال کو آپسمین تقسیم کیا تہا اور جسطرح تثلیث مین ہر
اقنوم کا منصب جداگانہ ہے اسیطرح ان تینون مین سے
بھی ہر ایک نے اپنی اپنی خدمت کیموافق جدا جدا لیا تہا
اور اس سبب سے کہ وہ ضعیفہ تین تثلیث پرستون کے ہاتہ سے
مقتول ہوے اور خود بھی قایل تثلیث تھے قتل کے تیسرے
دن مدفون ہوی مسیح مصلوب تو تیسرے دن قبر سے نکل
آئے تہی اور یہہ تیسرے دن قبر کے اندر گئے تین شیطان
اوس ضعیفہ کی توڑ گئی تہین۔ یہہ اسلئے کہ تثلیث پرستون
نے اوسے مارا تہا ان تینون مین بزرگ اور گرجا گہر کا مہتمم
صرف ہیکلی تہا جسطرح حضرت عیسیٰ کے نسب نامہ مین تیسرا نام
بھی ہے (لوقا ۳ باب ۲۳) مگر انکے سوا دو شخص اور عیسائی
دین کے متلاشی جنہون نے پادری صاحب کی فیضان صحبت سے

باغ باغ اور مسیح کی مصلوبی پر دلسے ایمان لاکر متوقع
سکرمنٹ واسطباغ ہے (کیونکہ عقیدہ تثلیث کے لیے یہی
دو باتین لازم ہین) وہ بھی اون تینون تثلیثون کے
فعل مین رسم اسطباغ و سکرمنٹ کیطرح شامل ہوی
اور جبکہ تقسیم مال مین اونکے حصہ دار ہے اونہین کے ساتھ مسیح
مصلوب کے ساتھی دو چورون کیطرح گرفتار ہوے اور دو تھی
مسیح مصلوب کو ایماندارون مین ثابت قدم رہی کہ وہان صلیب ہی
تو یہان پھانسی کا اپکو مستحق بنا دیا اور تکلف یہ کہ جبوقت
پولیس والون نے اوس احاطہ کی تلاشی لی ضعیفہ مقتول کے
برتن گرجا گھر مین پلپٹ یعنی منبر کے نیچے نکلے تب تو یہ قول
بالکل اکو مناسب حال ہوگیا کہ میرا گھر عبادت کا گھر ہوگا مگر تم نے
اُسے چوروں کا کھوہ بنایا (متی ۲۱ باب ۱۳) فقط۔

مراسلہ

ذوالمجد والکرم جناب منشی محمد قاسم صاحب لطفکم
تسلیم کے بعد عرض خدمت ہی۔ جب سے مین آپکا اخبار
گوہر بار بسمی منشور محمدی نام دیکھتا ہون طبیعت
کو ایکا ایسی فرحت حاصل ہوتی ہے کہ جسکا بیان میرے
ہرگز ممکن نہین۔ خدا آپکو سلامت باکرامت رکہی کہ آپنے
یہ اک ایسا کام کیا ہے کہ جسکی کفالت کی باعث آپ ہزارون
ہزار تعریف و ستایش کے مستحق ہین۔ شمس الاخبار مین
پادری رجب علی صاحب کے جو واہیات ہوتی ہین انکا
جواب تو جناب فضیلت مآب مولوی محمد حنیف صاحب

اور دیگر اخبار منشور محمدی اس حسن و خوبی سے دیتے ہین
کہ میری علم و دانست مین پادری صاحب کے واسطے البتہ کوئی
ہوگئے ہین اور مسلمانون کا تو ہا انکو ماننا پڑا ہے۔ پادری صاحب
کی کمال عجز و لاجوابی کی یہی اک دلیل بس ہے کہ اجرائے
اخبار منشور محمدی سے شمس الاخبار مین منشور محمدی کی
جوابون کی نسبت انہون نے ایک بات بھی نہین لکہی کیونکر
لکہتے کہ دے جواب کچہ ایسے ویسے نہین ہین معقول طور سے
پادری صاحب کو لفظ لفظ کی ایمین تردید ہوتی ہے۔ پھر جناب
فاضل عدیم المثال مولوی چراغ علی صاحب کے جوابات دندان شکن
کو کیا پوچھا چاہیئے کہ ایمین رجب علیصاحب کی تحریرون کی تردید
تو بدلایل عقلی و نقلی خوب طور سے ہوا کرتی ہے میرے نزدیک
جناب مولوی صاحب ممدوح کی تحریرین بی شک و شبہ رجب
علیصاحب کو جگر پر نوک نشتر کا کام کرتی ہین۔ عالی مناقب
فضیلت دستگاہ فاضل بیعدیل جناب مولوی مرزا احمد کے
ان دسون سوالون کو مینے دیکھا۔ کیا معنی کہ کوئی ویسی
عیسائی اُن سوالونکا جواب دے اور معرکہ مناظرہ مین مرزا
صاحب موصوف کے ساتھ برابری کرے۔ اگرچہ مرزا صاحب موصوف
کے حالات سے بندہ چندان واقف نہین مگر اُن کی تحریر
سے ایسا پایا جاتا ہی کہ آج ہندوستان مین وہ اپنا عدیل
دہیم نہین رکہتے منشور محمدی نمبر ۸ مین اک تحریر جناب
منشی عبدالحق صاحب کی میری نظر سے گذری اگرچہ کہ اس تحریر سے
منشی صاحب مذکور کا انجیل سے واقف رہنا اور عیسائیونکی

چامراج پریس واقع معسکر بنگلور مین اہتمام سے منشی محمد قاسم صاحب کے چھپکر شایع ہوا

کی سی توفیق ہم سب کو ہو آمین۔ راقم احقر بندہ درگاہ باری سبزواری +۔

اخلاص نامہ اور منشور محمدی کی اعانت کرنیوالون کی خدمت مین التماس ہے کہ بسبب ماہ رمضان و عید الفطر کے یہ اخبار بتاریخ مقررہ نکلا امید کہ ناظرین دور و قریب ہمکو معاف رکہینگے۔ منتظم۔

نمبر ۱۱

مردہ کی نعش کا تشہیر کرنا

بہوسادل کے کارخانہ ریلوے کے بلند مکان کی چھت مین
شہد کا چھتہ لگا تہا ایک شخص اوسکے توڑنیکے ارادہ سے چڑہا
قضا دامنگیر تھی وہان سے گر پڑا اسکا پیٹ گیا اور مر گیا
لوگون نے ماسٹر اسکول سراج الدین سے کہا کہ یہہ آدمی کبھی نماز
سنین پڑہتا تھا اور نماز کو برا بھلا کہتا تھا اور بڑا زانی
اور شرابی تھا اسکے جنازہ کی نماز پڑہین یا نہین اور کیا
سزا ہونی چاہئے اون مولوی صاحب نے کہا کہ اوس مردے
کی نعش کو چالیس قدم پاؤن مین رسی باندہ کر کھینچتے کیطرح
گھسیٹ کر لاؤ لوگون نے ویسا ہی کیا اوس غریب کے
لاش کو چالیس قدم گھسیٹتے پھرے بعدہ غسل وکفن
کر کے دفن کیا فقط ✦ دبدبہ سکندری

دار السرور رامپور

کئے دن سے اسباب واشخاص ملازمان معتبر حسب الحکم
بیت اللہ شریف روانہ ہوتی جاتی ہین غالب کہ ۲۳ تاریخ
حضور پرنور نہضت فرماہون گے سنا ہی کہ حضور نواب
صاحب بہادر نے اپنی واسطے ڈاکہ نامی دخانی جہاز مبلغ
ایک لاکھہ دس ہزار روپیہ پر کرایہ کیا ہے جسکے افسر
کپتان بیٹسن صاحب ہون گے چنانچہ صاحب موصوف تبلیغ
خبر تار برقی کے کلکتہ سے طلب ہو کر اس جہاز کی اتمام کے
واسطے بمبئی کو روانہ ہو گئے واضح ہو کہ وہی جہاز ہے جسمین
شاہزادہ ڈیوک اف ایڈنبرا بمبئی سے بمبئی کو تشریف
لیگئے تھے یہ اسٹیمر نہایت عمدہ ہے دیتر روفقط منہ

نصیحت

چشم بینا کی نظر دید بد سے محفوظ ہے اور گوش شنوا پند
و نصیحت سے محظوظ ہی شیرین زبانی کا ثمرہ رفعت عزت
ہے اور سخت گوئی مین جان پر آفت ہی ہاتھون سے غربا کی دستگیری
فرمانا پاؤن سے راہ نیک مین قدم اوٹھانا عاقل کا کام ہی
اور اعدا کا بار احسان سے سر جھکا کر حلقہ بگوش بنانے مین
بڑا نام ہے فقط ✦ نور الانوار

لطیفہ

ایک شخص نے اپنے دوست ولایتی کا گدہا عاریت طلب کیا
اوسنے حیلہ کر کے کہا کہ مینے کسی دوست کو گدہا دیا ہی ابھی
یہ جملہ تمام ہونے نہین پایا کہ گدہا اندر سے چلایا طالب نے
کہا مین آپکو سچا جانون یا گدہے کا کہنا مانون اونہون نے
کہا کہ آدمی کو آدمی سچا جانتا ہے اور گدہے کی بات گدہا
مانتا ہے یہ بیچارے بہت شرمائے پھر حرف سوال زبان
پر نہ لائے فقط ✦ منہ

لکڑی چیرنے کی کل

انڈین مرر مین بحوالہ جبلپور کرانیکل رقم ہے کہ دربنولا داکٹر
راتھمن صاحب نے ملک امریکا مین ایک ایسی کل بنائی ہے
جو قوت بجلی سے شہتیرون کو چیرتی ہے اور آرہ کا کام
بالکل نہین پڑتا ہے بجلی کی طاقت جب بذریعہ تار پلٹنم
کے لکڑی مین گذرتی ہی اوسکی قوت سے لکڑی چیر جاتی ہی

عبرت

لندن مین ۲۵ ستمبر کے شام کو ایک کم سن عورت جو اچھی

پوشاک پہنے ہوی تھی اپنے کو پن سے پانی مین گرادیا
اور کئی بار پانی سے اوبھری اوپر چیخ ماری بالآخر جبتک
پولیس کی کشتی پہونچی تب تک وہ مرچکی اور رود تک بہ گئی
بہی الغرض پولیس نے بہت تکلیف سے اوسکے لاش کو
اوٹھایا اور معلوم ہوا کہ اس عورت کا لباس جو ملا اوسمین سے
ایک کاغذ جسے پیش از کودنے اپنی کے لکہکر جیب مین
رکھا تہا ملا اوسکا مضمون یہہ تہا کہ جو تصور ہم کرتے جاتے
ہین اور جسکے سبب سے ہمکو سزا ملیگی اوس سزا کی تکلیف
سے پانگ مین نہین ہے جسمین ہم اسوقت مبتلا ہین وہ یہہ
ہے کہ لندن مین ہم اکیلے ہین نہ ہمارے پاس کوئی پیسہ روپیہ
ہے اور نہ کوئی ہمارا دوست ہی جو ہمکو کچہ مدد یا نصیحت ہی
کرے مزدوری کی تلاش مین پا تو تہک گئی اور دل
ٹوٹ گیا اور اب ہم پھر کل صبح جو اپنے کو اسی حالت مین
دیکہین اوس سے مرنا بہتر سمجہتے ہین ہم اس ملک برطانیہ
مین تو ہفتے سے ہین ہم امریکہ سے ایک میم کے نوکر ہوکر
اون کے ساتہہ اسکاٹلنڈ آئی تہی جب وہ میم اسکاٹلنڈ
مین پہونچی تو ہمارا مشاہرہ جو ۳۵ تھا ہمکو دیکر جواب دیا
اور امریکہ لوٹ جانیکا کرایہ دینے سے انکار کیا جب ہم
لندن پہونچی تو تمام خرچہ وغیرہ دیکر ہمارے پاس فقط ۴
رہگیا تب ہمنے اپنے گہڑی کو بیچا اور اس روپیہ کو خرچ
کرتے گئے اور نوکری تلاش کرتے آخرش روپیہ سب خرچ
ہوگیا اور کوئی نوکری نہین ملی طبیعت اسبا تکو قبول نہین
کرتی کہ ہم فاجرہ ہوئین کیونکہ ہمارے مرد ون کی ارواح

تڑپینگی اور لندن مین کسیکی دل مین عیسائیت نہین رہی
اور ہمارے پاس جان بچانے کو کچہ نہین اسلئے کئی دن سے ہمنے یہ
ٹہہرایا کہ اب جان دینے کے سوای اور کوئی علاج نہین ہے
پس خدا سے ہم اپنے قصور کی معافی چاہتے اور اس وار
محن سے چہوٹتے ہین اسوقت اس شہر مین بے زر بے
پدر بے مادر پدیا وہ ہین اور ہماری عمر ۲۰ برس کی ہی۔ لوح محفوظ

حیدرآباد دکن

وہان سے ایک شفیق لوح محفوظ یہہ خبر تازہ اس ہفتہ مین
لکہتے ہین یعنی ۲۴ ماہ شعبان گذشتہ سنہ روان کو حضور
نواب مختار الملک بہادر صاحب رزیدنٹ بہادر کی ملاقات
کو تشریف لیگئے جسوقت زینہ کوٹہی رزیدنسی پر چڑہنے لگے
بلوصیفکہ اوس حالت مین صدہا راکین و مصاحبین و رفقا
و اکثر سرداران فوج گرداگرد اون کو حلقہ مین لئے ہوئے
تہے یہو ہی ایک شخص اجنبی طویل القامت کمال جدو
جہد سے حلقہ کو چیرتا ہوا محتشم الیہ کی برابر آیا اور ایک چاکو
آبدار بہت بڑا جیب سے نکالکر چاہتا تہا کہ خدانخواستہ
اوپر حربہ کرے ناگاہ نگاہ غالب جنگ عرب ملازم خاص
نواب صاحب بہادر کی کہ مع فوج سوار و پیدل اردلی مین
موجود تہا اوس بدبخت پر جا پڑی کہ فوراً اوسنے ہاتہہ
اسکا پکڑکر چاکو چہین لیا پہر تو چار طرف سے لے دے ہوگئی
اور اسکو مقید کرکے حسب الارشاد بارا دریں پہونچایا گیا
یقین ہے کہ ابتدا اوسکی تحقیقات ہوگی جو نتیجہ نکلیگا بشرط
دریافت حوالہ قلم ہوگا مگر ظاہر ہے کہ بدون سازش و اشارہ

کسی بڑے آدمی کے یہہ حملہ نہین ہوا مگر دشمن اکثر
قوی ست نگہبان قوی تر ست +

بقیہ جواب شمس الاخبار نمبر ۲

شمس الاخبار ہم تحریف کے مقدمے مین اس وقت
کچھہ نہ لکھینگے پر صرف یہہ کہینگے کہ جو کچھہ صاحب تحقیق الایمان نے
تحریف کی تردید مین لکھا اسکا ٹھیک مباحثہ مصنف کتاب
تریاق مسموم نہین کر سکے بلکہ انہون نے اعجاز عیسوی
کا حوالہ دیکر اُس تذکرے کو ختم کر دیا ہے منشور محمدی
مصنف تریاق مسموم کچھہ عجز کے سبب سے
ترک مباحثہ نہین کئے بلکہ اعجاز عیسوی مین اسکا مباحثہ
پائین تہین ہو جانے سے اس تذکرے کو اسکے حوالے
پر ختم کر دئے کیونکہ تحصیل حاصل انکا کام نہین ہے۔
شمس الاخبار لیکن انھون نے غلطی کی راہ سے
ہدایت المسلمین کو نہ دیکھہ لیا تاکہ پھر مولوی رحمۃ اللہ
کا نام نہ لیتے منشور محمدی اگر ہدایت المسلمین
اصلاح کی ہوتی جسکے دیکھنے سے مولوی رحمۃ اللہ صاحب کا
نام نہ لینا پڑتا تو تحقیق الایمان کی کیا حاجت تھی پس
معلوم ہوا کہ ہدایت المسلمین دعوے کے مطابق نہین
ہے فقط اُمین بناوٹین ہین چنانچہ ناظرین پر یہہ بات
مخفی نہین شمس الاخبار تمکر ہمکو زیادہ تر افسوس
اسبات کا ہے کہ مولوی الطاف حسین نے اپنے مذہب کے
اصلی واقعات سے جو مراد قرآن کے کم و زیادہ ہونے سے
انکار کیا صاحب صحت قرآن کے کم و زیادہ ہونیکے

بارے مین فرماتے ہین کہ اسلام کے کسی مجتہد نے پیچھے
کہا منشور محمدی مذہب کا کوئی اصلی واقعہ ایسا ہے
کہ نفس قرآن مین کچھہ کمی یا زیادتی واقع ہوی ہو تا مولوی
الطاف حسین صاحب کی طرف انکار کی نسبت واقع ہو
اور مولوی الطاف حسین صاحب کا فرمانا کہ اسلام کے کسی
مجتہد نے کمی بیشی کے باب مین کچھہ نہ لکھا بہت سچ ہے
بات نہ کبھی غلط ہے نہ اور اورون کو غلطی مین ڈالنا
ہے کیونکہ تم جسباب مین سند لائے ہو اسکی پہلی سند مین
یہہ بات ہے کہ اس سے صاف معلوم ہوتا ہے کہ اختلاف
بہت تھا اور بڑا پھیر تہا اور دوسری مین نظم کا لفظ
مذکور ہے دونون عبارت نظم کا اختلاف بتلاتے
ہین نفس قرآن کے کم ہو جانیکا یا زیادہ ہو جانیکا کہان
نظم عثمانی کہان نظم دیگران کہان کمی بیشی یہہ خود
صریح غلطی مین پڑنا اور اورون کو غلطی مین ڈالنا ہے
بالفرض حضرت صاحب الامر کا خروج ہوگا اور وہ قرآن
ظاہر ہوگا تو نظم علیحدہ رہیگا ایک حرف کی کمی بیشی نہ
رہیگی اس بات کے سب اہل اسلام قایل ہین گفتگو کمی
بیشی مین ہے نہ نظم مین پس مولوی الطاف حسین صاحب
پر افسوس کرنے کا کیا معنی تمہارے بے محل افسوس پر
افسوس آتا ہے لکھنو کے سید محمد صاحب تمہارے
نزدیک نامی گرامی حضرت اور مرحوم ہوئے سردار عالم
جو انکے رسول ہین اور مقتدا ہین تمہارے نزدیک
حضرت ہونے کا کیا معنی انکو حضرت کہہ رہے ہو اور عالم

باب مین ولیسی بے ادبی ع بہین تفاوت راہ
از کجاست تا بکجا ۔ شمس الاخبار امام فخر الدین
رازی جو مقتدائے اہل اسلام ہین کتاب نہایتہ العقول
مین ٹھیک ٹھیک اس واقعے سے اقرار کرتے ہین ۔
منشور محمدی قرآن مجید کے جمع و تالیف کا اقرار
کرتے ہین نہ کہ تم جو کچھہ لکھے ہین اسکے ہر ایک فقرے
کا اقرار کرتے ہین اللہ کی پناہ شمس الاخبار اگرچہ
ہمکو ایسے نقصون کے ثابت کرنے سے کچھہ حاصل نہین تو
بھی مولوی صاحب کے صریح انکار کرنیسے ہمکو اسکا ثابت
کرنا لازم آن پڑا تاکہ جس قرآن پر کتاب مذکور مولف
فخر کرتے ہین انکا حال سبکو معلوم ہو جاوے منشور محمدی
تمہارے مقدمات کاذبہ مولوی صاحب کے نزدیک کیا
ثابت ہین کہ اُس جناب کی طرف اقرار و انکار کی نسبت
کی جاوے انکا دعوی قرآن مجید کے عدم کمی بیشی مین
تھا تمہارے کلمات کچھہ اور ہی ہین اِسکو اوسکو کچھہ
لگاؤ نہین نقصان کا ثابت کرنا کبھی لاحاصل نہین
بلکہ کامل کو ناقص کرکے ثابت کرنے مین البتہ لاحاصلی
ہے خود کہتے ہو لاحاصل ہے پھر لاحاصل کے مرتکب ہوے
ہو تمہارے بیان سے سبکو کچھہ تو معلوم نہوا مگر
دانائی معلوم ہوی شمس الاخبار اب ہم سوال کرتے
ہین کہ مولوی صاحب کیا یہی قرآن ہے کہ جسپر آپ
بہت بھروسا کرتے ہین کہ اُس مین کمی بیشی اور تخرجہ
تدخلہ نہین ہوا یا کوئی اور ہے منشور محمدی مولوی

صاحب تمہارے سوالی کا جواب دیتے ہین کہ ہان یہی
قرآن ہے جو اب ساری جہان مین ہے نہ اُس مین کوئی
کچھہ بڑہایا نہ گھٹایا نہ اُس مین کوئی کچھہ داخل کیا نہ اُس
مین سے کوئی نکالا بلکہ اسکے حرفون تک گنا گیا اسی پر
سارے مسلمانون کا بھروسا ہے نہ اور کسی پر شمس الاخبار
اور اگر حضرت سید محمد صاحب مجتہد کے قول بموجب امام
مہدی کے پاس ہے تو زمانہ حال موجودہ قرآن تسلیم کے
نہین منشور محمدی سید محمد صاحب کا قول قرآن
مجید کے ترتیب آیات کے مقدمے مین ہے نہ قرآن مجید
کی کمی بیشی اور تخرجہ تدخلے مین ترتیب کچھہ قرآن نہین
ہے پس زمانہ حال کا موجودہ قرآن قابل تسلیم نہین
بولنا کیا بات ہے یہہ سب ہماری گفتگو تمہارے سب
باتون کو تسلیم لینے کے بعد ہوتی ہے ورنہ اسکے بہت
سے جواب ہین ہمکو تمہاری باتون کا پایہ معلوم ہوگیا
بالکل قابل جواب کے نہین لیکن برعایت عوام انکے
واسطے کچھہ لکھدیا کرتے ہین شمس الاخبار ہم قرآن
کی نسبت ہر ایک تحقیقات کو اہل اسلام ہی کے مستند
کتابون سے لیکر منشور محمدی کیا لیے سید محمد صاحب
کے قول سے اور علی محمد صاحب کے قول سے یہی لیے کہ یہ
قرآن مجید نظم عثمانی ہے کمی بیشی تدخلے تخرجے کی بات
کدہر گئی وہ تو انکی کتاب مین مذکور ہی ہین شمس الاخبار
پھر کہتے ہین کہ مولوی الطاف حسین صاحب کیا آپ کس
قرآن کو اچھا سمجھتے ہین وہ جو مکے کے اندر ۶۲۱۹ آیتون

سے مرتب ہوا یا وہ جو مدینے مین ۶۰۰۰ آیات سے
جمع ہوا یا وہ جو شہر مکہ مین ۶۲۱۴ آیتون سے لکھا
گیا یا کوفے والا قرآن جو ۶۲۲۶ آیات سے مرتب ہوا
اور یا جو ۶۲۱۴ آیتون سے شہر بصرے مین جمع ہوا
یا وہ جو ملک شام مین ۶۲۶ آیات سے جمع ہوا آپ کس
قرآن پر بھروسا رکھتے ہین بھروسا وجود شئی پر ہوا کرتا ہے
نہ عدم شی پر ساری جہان مین اور تمام ملکون مین سوائے
ایک قرآن کے جواب موجود ہے دوسرا کوئی نہین شاید
قرآنون کا وجود تمہارے کتب خانۂ خیال مین ہے وہان سے
نکالکر ہمارے درپیش کرو اور بھروسے کی بات پوچھو
گرم پانی سے کہین گھر جلتے ہین ع مکر بھی کرنیکو ہنر
چاہیئے نہ ایسا مکر نکیا چاہیئے کہ بچے کو معلوم ہو جاوے
شمس الاخبار اور یاد رکھنا چاہیئے کہ مسیحی متکلم کو قرآن
کی اسطرح کی تحقیقات سے کچھہ بھی فائدہ نہین بلکہ
اون کے عزیز اوقات ضایع ہوتے ہین پر آپ ہی صاحب
انکے اس مرحلے مین لاتے ہین **منشور محمدی** حاصل
اس قول کا یہہ ہے کہ مولوی صاحب ہماری کتب کی
کمی بیشی مین راست گوئی نہین کرتے ہین اسواسطے ہم
بھی قرآن مجید کی کمی بیشی مین دروغ گوئی کرتے ہین
بھلا کہو ایک شخص راست گوئی نہین کیا تو تم دروغ
گوئی کیون کیے اور اس مرحلے مین کس لئے آئے
مولوی! جب سے راست گوئی کا خلاف من
جیث الایمان بالانجیل والفرقان کبھی وقوع مین نہین

۶ آویگا جسنا تغیر و تبدل ہوا ہے اتنا ہی فرماوینگے
خلاف مخالفون کے کہ وہان دروغ گوئی کچھہ عجب نہین
والسلام علی من اتبع الہدیٰ ۔ رقم محمد حنیف

کلیسای مسیح

حضرت صاحب ایڈیٹر خیر خواہ عالم کو فقیر مروتا موحد کا
سلام اور یہہ پیام - کہ اندنون اکثر نئے عیسائی اپنی
سچائی کے فخریہ ڈکار مارتے ہین مگر اپنے مونہہ کو گریبان
مین ڈالکر دیکھتے نہین ہین کہ نقشہ کیا ہی افسوس صد
افسوس کہ باعث تعصب مذہب اور ملازمت مشن کے
اسقدر اون کی انکھون مین چربی چھا گئی ہے کہ نہ کفتہ نہ
باوجودیکہ طرفہ ماجرا یہہ ہے کہ تواریخ روم سے دیکھا چاہیے
کلیسای مسیح کا کیا احوال ہے اور وہ لوعیسائی کس منہ
سے توہین دین اسلام کی کرتے اپنی انکھہ کے شہتیر کی
طرف خیال نہین کرتے دوسری کی تنکے کے جانب نظر
رکھتے ہین الغرض فی الحال ہم اون کی پیشواؤن اور
پادریون اور بشپون اور اُنکا احوال جسی کلیسای مسیح
کہتے ہین لکھتے ہین تاکہ خاص و عام کو اون کی مذہبی
فضیلت و صداقت کی جیز وہ نازان ہے معلوم ہو اور
کاتے کت لوگ جو کہلی بازاردن مین بڑہ بولیان
بولتے ہین وہ بھی سنین کہ ہمارے کلیسا کا یہہ حال ہے
واضح ہو کہ یون بمجرد خداوند مسیح کے ہنوز شاگردان
حضرت کی حیات تہی عیسائیون مین اختلاف کا جھگڑا ہوا
کہ ہم عیسائی پولوس کے ہین اور بعض کہنے لگے ہم اپا

لوس کے ہین اور کئے ایک کہتے ہم فاس کے ہین یا
وصفیکہ یہودی رومی یونانی وغیرہ اقسام کے لوگ کلیسائی
مسیح مین داخل تہے جو لیاقت علمی مین کمال تہی اب یہہ
بات کمتی سے مقصود ہوگئے کہ ہم عیسائی مسیح کے
ہین - قریب ۳۲۵ صدی عیسوی کے ایریس اس
نامی پادری متوطن سکندرہ کا قول ہے کہ مسیح بہی مانند
اور انسانون کے ایک انسان ہے اوس مین کچہہ
الوہیت نہین ہے اور وہ گناہ کرنے سے عاری نہین
ہے بڑے بڑے بادشاہ اور دانا پادری صاحب موصوف
کی اس مسئلہ پر یقین کامل کر بیٹہے کیونکہ علم لوگ تو ضعیف
ہوتے ہین اور پادری صاحب خاص برگزیدہ اور استعداد
ذاتی رکہتے ہین اور انجیل کی تفسیر و مسایل سے بخوبی
واقف ہوتے ہین بیچارے نومریدون کا یہہ دماغ
کہان کہ اوس کنہہ کو پہونچین وہ تو میان سٹہو ہین جو
اوسمین پڑ گیا پڑہنے لگے الخصوص یونی ٹرین جو عیسائون
کا ایک قوم ہے اونکا یہی عقیدہ ہے اب آگے چلئے عیسی
ڈونیس نامی ایک بڑا عالم و فاضل پادری ہے اوسکا
قول ہے کہ روح القدس صرف خدا کی صفت ہی یعنے
استواری و محکمی ہے جو تمام مخلوقات پر حاوی ہے وہ
خدا باپ خدا بیٹے کے موافق ایک اقنوم نہین ہے اور نہ
ایک اقنوم کہنا فقط مسیح کی ایجاد ہے - قطع نظر اسکے
ایمیرے کاٹے کسٹ بھائی ذرا کان دہر سنئے کہ
جیس نامی ایک شخص متوطن انگلستان کا ہے ہم

صدی مین وہ پیدا ہوا اوسکا یہہ مقولہ ہے کہ حضرت
آدم فانی پیدا کیا گیا تہا مانا کہ اگر اوسنے گناہ سرزد ہوتا
تو بہی وہ مرجاتا کیونکہ اوس کی بناوٹ ایسی ہے تہی اور
آدم کا گناہ صرف وہم ہی سے متعلق تہا اوسکی نسل سے
اوسکی گناہ کا کچہہ علاقہ نہین ہے علاوہ اوسکے اوسکا
خیال یہہ ہے کہ انسان بذات خود گناہ کیطرف مایل
نہین ہے اور اگر انسان نیکی کا طالب ہو تو اوسمین
خدا کی امداد کا محتاج نہین ہے -
القصہ کلیسائی مسیح کا اور احوال قابل سننے کے ہے کیون
کہ اکثر عیسائی لوگ مسلمانون اور ہنود اور اس ملک
کے آدمیون کے رسومات مذہبی اور اصل مطلب پر کہ
وہ کیا ہے اوپر ہنسا کرتے ہین اور انہین بڑے زور و
شور سے مطعون کیا کرتے ہین کہ یہہ بت پرستی اور
بدعت و شرک ہی اور اپنا یہہ حال کہ اونٹ نگلتے اور مچہر
چہانتے ہین راوی کہتا ہے کہ کلیسائی مسیح کا یہہ دستور
تہا کہ جو کوئی اون مین بزرگ ہوتا اوسکی عزت و توقیر بعد
فوت ہونیکے بہی وہ کیا کرتے تہے بلا ناغہ اوسکا عرس
کرتے فاتحہ اور طعام اوسکے نام کا کہلاتے اور قبرستان
مین جاکر مردون سے دعاؤن اور حاجتون کے طالب ہوتے
بلکہ کچہہ دنون کے بعد یہہ بات اوسمین رایج ہوگئی کہ متوفی
بزرگ کی دستار مبارک یا پاپوش متبرکا اپنے پاس
بڑی شان و شوکت سے رکہتے اور کوئی اشیا کہ
جنمین وہ بزرگ اپنی حین حیات مین استعمال کیا کرتے

نمبر ۱۱۱

تھے اون مین برکت و یمن اور معجزہ تصور کرتے چنانچہ
اس محل پر ایک حکایت لکھی جاتی ہے۔ حکایت ہی کہ
ملکہ قسطنطنیہ نے ایک گرجا بنام نہاد حضرت پولوس
رسول کی تعمیر کرنا چاہا تو اوسنے کمال خواہش کی ساتھ
روم کے پوپ سے سر مبارک پولوس کا طلب کیا اور
اپنی درخواست مین ظاہر کیا کہ مین اس سر کو اس گرجے
مین بڑی تجمل سے مدفون کرون کہا اس کے جواب مین
حضرت پوپ فرماتے ہین کہ خبردار اس کام سے باز آؤ مین
اور ہزار توبہ کرین کیونکہ یہہ امر محال ہے اور اس مین
لاکھون طرح کا اندیشہ ہے بلکہ جان سے ہاتھہ دھونے
کیا باعث ایسی بزرگون کے جسم مبارک کی حرکت دینے
سے نہایت سخت بلائین نازل ہوتی ہین۔ چنانچہ
مجھہ سے پہلے پہل جو پوپ جائی نشین تہا ایکبار اوسنے
یہہ ارادہ کیا تہا کہ حضرت پولوس کی لاش پر چاندی کے
کیواڑ جڑائی جائے جو مین قبر کو کھودا تو ایک ایسی آواز
ہولناک نکلی کہ سنے والے بیہوش ہوگئے علی ہذا القیاس
میرا بھی ایسا ارادہ ہوا تھا کہ پولوس کے روضہ کی کچھہ مرمت
کرون اور ترمیم کرون جسوقت متصل اونکی قبر کے
ایک قبر کو کھودا تو ایک صورت مہیب نظر آئی کہ جسکے
دیکھتے ہی بہت آدمی ہلاک ہوئے بعضے یونانی علماء
اسبات کے قایل نہ ہوتے تہے تو امتحاناً پوپ یومی ایک
آدمی بزرگ کی قبر کھود کر کفن کو جو کہتر اتو خوفناک
کا فواسہ چھوٹ پڑا چہ جائے قبر پولوس واللہ اعلم

۸

اونکی بے ادبی ہو تو ہمارے ملک کی علاوہ تمام دنیا پر
کیا آفت آوے تمہاری خاطر عزیز ہے اسلئے تمہارا
برا وہ زنجیر کا جو کفار نے آن حضرت کو بروقت قتل تمہارا
بیٹہا تہا اوتار کر بیچتا ہون بشرطیکہ اوتری کیونکر اگر
اوقات وہ سونا ان سے اوترا نہین ہے ایسی ایسی
کہانیان بہت ہین۔ باقی آیندہ بخزانہ عالم

بقیہ جواب ہدایت المسلمین

اگر اکیلا سچا خدا ہی کے لفظ پر اکتفا کیا جاتا اور اکلوتا بیٹا
اور نجات بخشنے والا اور خداوند کا لفظ نہ بولا جاتا تو کس
بات کی گفتگو تہی حالانکہ خدا کو بیٹا ہونا باطل ہے اور اکلوتا
سا تہ اکلوتا کا قید مہمل ہوتا کیونکہ اکلوتا بیٹے کا معنی صرف بیٹا
محض بیٹا فقط بیٹا خالی بیٹا نرا بیٹا اکیلا بیٹا تہا بیٹا
جزیدہ بیٹا مجرد بیٹا بے روح بیٹا وحید بیٹا کرکے ہوتا
اس قید کے لانے سے مطلب کیا ہی سو ذرا سمجھائیے
کیا تمکو فقط کے لفظ کی ترکیب معلوم نہین سنو فا حرف ہی
حرف ہے اور قط ایک اسم ہے اسماء افعال سے بازرکھنے
معنے سے پس اکلوتے بیٹے کا معنی یہہ ہوا کہ جب تو حضرت
عیسیٰ پر بیٹے کا اطلاق کیا تو بیٹے کے اطلاق کے سوائے
اسپر دوسرا اطلاق کرنے سے بازرہ یعنے اسکو بیٹا ہی
بیٹی وغیرہ کرکے مت بول اکلوتا کے لفظ مین شرف پر
کیا دلالت ہے سو تلاسے جو ہر وقت ہر عبارت مین لایا
جاتا ہے اور حضرت عیسیٰ کو برحق کامل خدا اور کامل انسان
بھی ہے کہنا یہہ بھی ایک قسم کا جنون ہے۔ ایک غذائی اور

نبی کی محل کسطرح واقع ہوویگی شاید انسان کی حد حیوان
مجنون ہے اس واسطے ایسی بات بولی کئی واہ کیا خوب
خدا کے برتے بھی ہین اور خدا بھی ہدایت المسلمین
اور تیری روح پاک کو بھی جانین کہ وہ تسلی دینے والی ہی
منشور محمدی حضرت عیسی تو مبین بروح اللہ تھے
اور اسکو تو جان چکے پھر یہہ دوسری روح کہان سے
نکلی جسکے جاننے کی حاجت ہوی شاید اِس روح سے مراد
روح القدس ہے پھر روح اللہ روح القدس مین مابہ الامتیاز
کیا ہے کیا روح القدس روح اللہ نہین خدا کو جاننا بیٹے
کو جاننا روح القدس کو جاننا اَلَیْسَ اللّٰہُ بِکَافٍ عَبْدَہٗ
کیا اللہ اپنے بندیکو بس نہین روح اللہ اور روح القدس
دونون خدا کے مقرب بندے ہین اور اُسکے مملوک
روح القدس کیا تسلی دے سکیگا تسلی دینے والا خالق
تعالی ہے سارے انبیا رب العزت کی تسلی کی خبر دینے والے
ہین حقیقت رواج کی مقتضی نہین ہدایت المسلمین
ہم تو ای خداوند تیرا کلام سُننا چاہتے ہین برکت بخشنا
تیرا کام ہے کیونکہ مقلب القلوب ہی منشور محمدی
برکت بخشنا تیرا کام ہے یعنی اُسکا چلانا اسکا چلنا کئی دن
تک تھا جب سرور عالم کی تشریف آوری ہوی اُسکا چلنا
موقوف ہوا اب قیام قیامت تک قرآن کریم کا چلنا ہی
چنانچہ رب العزت ارشاد فرماتے ہین وہذا کتابٌ
انزلناہُ مبارکٌ یعنے اور یہہ قران ایک کتاب ہی ہم
اسکو نازل فرمائے برکت والی یعنے قیامت تک چلنے

۹ اور منقطع نہین ہونیوالی اگر برکت بخشنے کا مطلب
ہے کہ تیرے بندون کو اسپر ایمان لانیکی توفیق دے
اور لوگون کے دلون کو اسکی طرف پھرا تو یہہ دعوت اہل
اسلام کیواسطے نہین ہوسکتی کیونکہ وے تمام آسمانی
کتابون پر ایمان لا چکے اور انکو حق جان چکے پس یہہ
دعوت دوسرون کیواسطے ہوی دوسرون کے واسطے
بھی نہین ہوسکتی کیونکہ منسوخ وموقوف کی طرف بے دعوت
ہے ناسخ کیطرف دعوت کیا چاہئے وہ کون ہے قرآن
کریم ہے ہدایت المسلمین اس لئے ہم اسوقت عاجز
مسکین دل سے تیرے عرش فضل کے حضور اس کتاب
کی بابت عرض کرتے ہین کہ تو اسپر برکت بھیج اسکے مضمون
لکھنے کی طاقت دے اور سمجھنے مین ناظرین کا رہبر ہو۔
منشور محمدی ہدایت المسلمین چونکہ کفریات سے
بھری ہوی ہے کفر پر بھی کہین برکت بھیجی جاتی ہے بھی
نہین کتاب خود بنائے ہین پھر کہتے ہین اُسکے مضمون
لکھنے کی طاقت دے کتاب اور کسی کی ہوتی اسکے مضامین
لکھنے کیواسطے دعا مانگتے تو ایک بات بھی کفریات کو سمجھنے
کیواسطے رہبر کیا ضرور پھر دعاے بی معنی کا کچھہ معنی نہین
ہدایت المسلمین ای خداوند اس کتاب کا بیان اگر
تیرے مرضی کے موافق ہے تو سبھون کے دلون پر اسکا اثر ہو
اور جو تیری مرضی کے برخلاف کوئی بات اسمین لکھی گئی
ہے تو ہمارے نادانی اور اپنے رحم کے سبب سے ہمین معاف کر
منشور محمدی چونکہ ہدایت المسلمین اسلام کے رو سے